© rasailojaraid.com

میاں شفیق الرحمن

پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی کی کتاب

تذکرۂ سیدنا معاویہؓ کی تقریب رونمائی

پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی کا نام علمی اور تحقیقی دنیا میں اب محتاجِ تعارف نہیں۔ حویلیاں جیسے مردم خیز علاقہ میں وہ اپنے اسلاف کی نشانی بن کر ابھرے اور کئی دینی، علمی اور تاریخی موضوعات پر مختلف کتابیں تالیف کر کے علم کی شمع فروزاں کئے ہوئے ہیں۔

۶ ستمبر ۱۹۹۵ء کو ان کی تازہ ترین تالیف "تذکرۂ سیدنا معاویہؓ" کی تقریبِ رونمائی جامع مسجد حویلیاں میں منعقد ہوئی۔ نمازِ ظہر کے بعد تقریب کا آغاز ہوا جو نمازِ عصر تک جاری رہی۔ تقریب کی ترتیب کچھ اس طرح تھی۔

صدارت: سید محمد کفیل بخاری۔ مہمانِ خصوصی: مولانا عطاء اللہ بندیالوی، جناب سید محمد ایوب شاہ کاظمی سٹیج سیکرٹری تھے۔ مولانا قاری عبدالباقی صاحب کی تلاوتِ قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا اور محمد اقبال خان سواتی نے نظم سنائی۔

جناب مولانا سید افسر علی شاہ صاحب نے تمہیدی کلمات ارشاد فرمائے اور تقریب کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ حضرت مولانا عزیز الرحمن خورشید علوی نے مختصر خطاب میں سیدنا معاویہؓ کو خراجِ تحسین پیش کیا اور محترم پروفیسر طاہر الہاشمی کی دفاعِ صحابہ کے لئے خدمت پر انہیں مبارکباد پیش کی۔ حضرت مولانا الطاف الرحمن نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ہمیں دفاعِ مقام صحابہؓ کے لئے اپنی توانائیوں کو وقف کر دینا چاہیئے۔ قاطع سبائیت حضرت مولانا ابوریحان سیالکوٹی نے اپنے انتہائی مفصل اور مدلل خطاب میں، خلافت، خلافت راشدہ، ناصبی، خارجی سبائی، خلافتِ موعودہ اور آیت استخلاف جیسے اہم عنوانات پر پوری شرح و بسط کے ساتھ گفتگو فرمائی۔ مہمانِ خصوصی مولانا عطاء اللہ بندیالوی نے مقام و منصب صحابہ پر مؤثر خطاب فرمایا۔ صدرِ تقریب سید محمد کفیل بخاری نے جناب قاضی طاہر الہاشمی اور منتظمین تقریب کا شکریہ اداء کیا اور انہیں دفاعِ صحابہ کی جدوجہد پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے ابنِ امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کا وہ مضمون سامعین کو پڑھ کر سنایا جو اس تقریب کے لئے انہوں نے خاص طور پر لکھا تھا (۱) آخر میں محترم پروفیسر طاہر الہاشمی نے تمام مقررین کا شکریہ اداء کیا اور مولانا محمد سعید صاحب کی رقت انگیز دعا کے ساتھ تقریب اختتام پزیر ہوئی۔

(۱) حضرت شاہ جی کا یہ مضمون آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

© rasailojaraid.com